نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں زرعی یونیورسٹی ملتان، ہنزسیڈل فاونڈیشن پاکستان اور سینٹر فار گلوبل اینڈ سٹرٹیجک سٹڈیز اسلام آباد کے باہمی تعاون سے پاکستان میں فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لئے زرعی استحکام کی اہمیت اجاگر کرنے کے حوالے سے منعقدہ کانفرنس میں شرکت۔وفاقی وزیر نیشنل فوڈ اینڈ سیکیورٹی سید فخر امام کی خصوصی شرکت

موجودہ حکومت غذائی استحکام کو یقینی بنانے اور پیداواری اہداف کے حصول کے لئے کاشتکاروں کی فنی و مالی معاونت کے منصوبوں پر عمل پیرا ہے۔صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور06اکتوبر2021: پاکستان غذائی پیداوار کے اعتبار سے دنیا کا 10 واں بڑا ملک ہے مگر اس کے ساتھ یہ بڑھتی ہوئی آبادی کے لحاظ سے دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے جس کی آبادی سالانہ 2.2 فیصد سے بڑھ رہی ہے۔بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے فی ایکڑ زرعی پیداوار میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے جس کے لئے موجودہ حکومت غذائی استحکام کو یقینی بنانے اور فصلوں کے پیداواری اہداف کے حصول کے لئے کاشتکاروں کی فنی و مالی معاونت کے مختلف منصوبوں پر عملدرآمد کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان، ہنزسیڈل فاونڈیشن پاکستان اور سینٹر فار گلوبل اینڈ سٹرٹیجک سٹڈیز اسلام آباد کے باہمی تعاون سے منعقدہ پاکستان میں فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لئے منعقدہ کانفرنس میں شرکت کے دوران کیا۔کانفرنس میں وفاقی وزیر نیشنل فوڈ اینڈ سیکیورٹی سید فخر امام نے بھی خصوصی شرکت کی۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ موجودہ حکومت نے غذائی استحکام کو یقینی بنانے اور فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لئے گزشتہ تین برسوں میں 45 ارب روپے کے بلاسود قرضہ جات فراہم کئے تاکہ کاشتکار بروقت زرعی مداخل خرید کرسکیں۔اس کے علاوہ کسانوں کو تصدیق شدہ بیجوں اور جدید زرعی مشینری کی فراہمی پر 4ارب 40 کروڑ روپے کی سبسڈی فراہم کی گئی ہے۔اس کے علاوہ موجودہ حکومت نے کسانوں کو زرعی اجناس کی بہتر قیمت یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات بھی کئے ہیں اور گزشتہ برس گندم کی 1800 روپے اور گنے کی 200 روپے سے زیادہ فی 40 کلوگرام سپورٹ پرائس کو یقینی بنایا گیا ہے۔کسانوں کی آمدن اور منافع میں اضافہ کے لئے پنجاب ایگریکلچرل مارکیٹنگ ریگولیٹری اتھارٹی (پامرا) کے تحت 146 نئی منڈیوں کی رجسٹریشن کا عمل مکمل کیا گیا ہے جبکہ صوبہ کی 105 زرعی منڈیوں میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر کسان پلیٹ فارم کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جہاں کسان مڈل مین کے بغیر براہ راست اپنی اجناس کو فروخت کر رہے ہیں۔کانفرنس میں خطاب کے دوران صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ پاکستان میں غذائی گروتھ 1.5 فیصد سالانہ ہے جس میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔پاکستان میں پانی کی کمی کی وجہ سے بھی فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے اس لئے موجودہ حکومت نے آبپاش زراعت کی پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ (فیزII) کے تحت 60 فیصد سبسڈی پر 3ارب 62 کروڑ روپے سے جدید ڈرپ/ سپرنکلر سسٹم اور 50 فیصد سبسڈی پر 42 کروڑ 90 لاکھ روپے سے زیادہ کی رقم سے سولر سسٹم کی تنصیب کا کام مکمل کیا ہے۔آخر میں صوبائی وزیر زراعت پنجاب نے اس کانفرنس کے منتظمین

کو خراجِ تحسین پیش کیا کہ انھوں نے ایک قومی مسئلے پر بروقت کانفرنس کا انعقاد کیا اور انھوں نے کہا کہ اس کانفرنس میں شریک محققین ، ریسرچرز و سائنسدان اور اکیڈمیا مل کر ایسا لائحہ عمل پیش کریں گے جس سے غذائی استحکام کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ قبل ازیں کانفرنس سے سابقہ وفاقی سیکرٹری انفارمیشن و براڈ کاسٹنگ / وائس پریذیڈنٹ سینٹر فار گلوبل اینڈ سٹریٹیجک سٹڈیز اشفاق احمد خان گوندل، ہنز سیڈل فاؤنڈیشن کے نمائندہ ڈاکٹر سٹیفین کوڈیلا اور وائس چانسلر ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان ڈاکٹر آصف علی سمیت دوسرے مقررین نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس میں ٹیکنیکل سیشن بھی ہوئے جس میں مقررین نے فوڈ سیکیورٹی کی صورتحال کا جائزہ پیش کیا۔

☆☆☆☆